شادی کے موقع پر ہونے والی ایک رسم کا شرعی حکم

مجیب: مولانا جمیل احمد غوری عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1099

تاریخ اجراء: 04ربیع الاول1445ھ/21ستمبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہمارے یہاں شادی کے موقع پر ایک رسم کی جاتی ہے، جس میں بے پردگی و بے حیائی واضح طور پر ہو رہی ہوتی ہے ،اس رسم کے مطابق دولہا والے دلہن کے گھر آتے ہیں اور دولہا اپنی ہونے والی دلہن کی بہن کے گلے میں ہار ڈالتا ہے اور اسے پرفیوم لگاتا ہے، پھر دلہن والے دولہا کے گھر جاتے ہیں، وہاں دلہن کی بہن دولہا کو ہار پہناتی ہے اور اسے اپنے ہاتھوں سے پان کھلاتی ہے، اسے لکڑی سے مارتی ہے اور لکڑی سے کبھی تیز چوٹ لگ جاتی ہے حتی کے خون بھی نکل آتا ہے، ایسی بے ہودہ قسم کی رسموں کو کرنے سے منع کیا جائے پھر بھی فیملی والے نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ خوشی کے موقع پر پرابلم نہ بناؤ، اگر کوئی دولہا یہ رسم نہ کرنا چاہے، تو اس کے ساتھ زبردستی کرتے ہیں اور مجبور کر دیتے ہیں ،ایسی صورت حال میں جس کو یہ رسم کرنی پڑے، تو کیا وہ گناہ گار ہو گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

معاذ اللہ، پناہِ خدا۔ سوال میں مذکور کام اللہ و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کے احکامات کی خلاف ورزی، سراسر ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والے کام ہیں۔ کوئی خوشی یا غمی اللہ و رسول صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم کی نافرمانی کو جائز نہیں کر دیتی اور نہ بروزِ قیامت بارگاہِ خداوندی میں یہ جواب چلے گا کہ خوشی کا موقع تھا۔

نیز ناجائز رسم و رواج میں رشتہ داروں کی بات ماننے میں یہ عذر بھی کسی کام کا نہیں کہ وہ مجبور کر دیتے ہیں یا جبراً کرواتے ہیں۔ کوئی بھی گن پوائنٹ پر ایسا نہیں کرواتا اور صرف زور زبردستی کو شرعی جبر نہیں کہا جاتا۔ جو بات شریعت کے خلاف ہو، اس میں رشتہ داروں کی کوئی پرواہ نہیں کی جائے گی، وہ ناراض ہوتے ہوں، تو ان کا قصور ہے، ان کی وجہ سے اپنی آخرت ہرگز خراب نہیں کی جائے گی۔ حدیث پاک کے مطابق جو کام اللہ جل جلالہ کی نافرمانی پر مشتمل ہو اس میں کسی مخلوق کی اطاعت کرنا، جائز نہیں۔ ایک اور حدیث پاک کے مطابق جو لوگوں کو راضی کر کے اللہ

پاک کی ناراضی چاہے گا تو اللہ پاک بھی اس سے ناراض ہو گا اور مخلوق کو بھی اس سے ناراض کر دے گا، لہٰذا کسی بھی حال میں احکامِ شریعت کی خلاف ورزی نہ کی جائے، اپنے اہلِ خانہ کو احسن انداز میں سمجھایا جائے، اگر اس ناجائز رسم کے ارتکاب سے باز آجائیں تو اس میں ان کے لئے عافیت ہے۔

حدیث پاک میں ہے: "لا طاعة لمخلوق فی معصیة الخالق "یعنی اللہ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔(مسند امام احمد بن حنبل عن علی، جلد 1، صفحہ 129، دار الکتب الاسلامی، بیروت)(المعجم الکبیر، جلد 18، صفحہ 170، الحدیث 381، بیروت)

سنن ابن ماجہ میں حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روی ہے، مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا : "من شر الناس منزلة عند اللہ یوم القیامة عبد اذهب آخرته بدنیا غیره "یعنی قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے براٹھکانا اس شخص کا ہو گا جس نے دوسرے کی دنیا کی خاطر اپنی آخرت برباد کرلی۔(سنن ابن ماجہ، الحدیث: 3966، صفحہ 612، مطبوعہ: ریاض)

امام بیہقی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "من اراد سخط اللہ و رضا الناس عاد محامده من الناس ذاما "یعنی جس نے اللہ پاک کی ناراضی اور لوگوں کی رضامندی چاہی، تو اُس کی تعریف کرنے والا اس کی مذمّت کرنے لگے گا۔(الزهد الکبیر للبیهقی، الحدیث: 887، صفحہ 331، مطبوعہ: دار الجنان، بیروت)

الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان میں حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "من ارضی اللہ بسخط الناس کفاه اللہ ومن اسخط اللہ برضی الناس و کله اللہ الی الناس "یعنی جس نے لوگوں کو ناراض کر کے اللہ پاک کو راضی کیا اللہ پاک اُسے کافی ہے اور جس نے لوگوں کو راضی کر کے اللہ پاک کو ناراض کیا اللہ پاک اُسے لوگوں کے ہی سپرد فرمادے گا۔(الاحسان بتریتب صحیح ابن حبان، الحدیث: 277، جلد 1، صفحہ 511، مؤسسة الرسالة، بیروت)

المعجم الکبیر میں ہے، رسولِ پاک صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم فرماتے ہیں: "من تحبب الی الناس بما یحبوه و بارز اللہ لقی اللہ تعالیٰ وهو علیه غضبان "یعنی جس نے لوگوں کے لئے وہ چیز پسند کی جس سے وہ محبت کرتے ہیں اور اللہ عزوجل (کی نافرمانی کر کے اُس) سے مقابلہ کیا تو وہ بروزِ قیامت اللہ عزوجل سے اس حالت میں ملے گا کہ اللہ پاک اس سے ناراض ہو گا۔(المعجم الکبیر للطبرانی، جلد 17، صفحہ 186، حدیث: 499، مطبوعہ: قاهره)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net